مجموعه مراثی

۳۲۵

Rs. 1250

کتب خانہ انجمن ترقی اردو

بیان دوم ظلم بر اہلبیت

١

بر اہلبیت مصطفیٰؐ افضل کیا یاروا
ظلم بے کو چھوڑ کر امت کیا نا کیا روا

٢

مانگا تھا قلم دوات تو نا کر سکے وہ امتی
اس قول کا جواب ادب جفا اور نا کیا روا

٣

جو حجت خیر البشر راہی جنت ہو گئے
تجہیز اور تکفین پر گریہ نہ آنا کیا روا

٤

حکم رب العالمین تھا ٢ زیبا کیا
خم الوداع کے امر کو دل بھلا کیا روا

٥

یا آل محمدؐ کے بعد بار ہوئے کمزوری
انکے جگر کو ستم سبق تاب سکا نا کیا روا

٦

جانا تھا وارثہ باپ کا وارث ہو گئے فاطمیؑ
خاتون کو دروازہ کر کے بلانا کیا روا

٧

منبر نبیؐ پر بیٹھ کر وہ دوسرا بار ہوئے
سمجھانے کو کون نہیں تھا ضیا نا کیا روا

٨

باغ فدک کو غصب کر بیٹھے وہ نتی پیچھے
کر دیر اور اقدسؑ کو بھی بلانا کیا روا

٩

زہرا حق کی حجت کو نیا ورثہ دیا جواب
بچے بھی صداقت وراثت بھی غصب کیا نا کیا روا

١٠

بنت کی وحیؐ فاطمہ ٤ پہ در خانہ کے اوپر
آگ سے کو کون آ کر پر قدم ڈالا کیا روا

١١

حضرت امیر المؤمنین کو ظلم کیا ا ا کیا
لیکن ضعیف کیا نہ ضعف کیا نا کیا روا

١٢

جس طور پر بیٹھے نبی وہ چھوڑ کر رسول خدا
جھگڑا کا سے مصطفیٰ ٢١ کو بلانا کیا روا

١٣

کا بانہ دل میں دھر برگشتہ ہو چلا نبی
آر خالف جمع کر ان کو جھکانا کیا روا

١٤

نا حق فدا ... کے بلا ایا درد پیر
نقاد و ... اثر انا کیا روا

١٥

کیا آل قیامت کو ... کار وقل ...
ملعون ستم کے ہاتھ لڑکا کیا نا کیا روا

16

جب حرمل لعین کے ہاتھ سے حضرت کے تھے اصغر شہید
پھر اس عبادت کی جزا کو بیت بانا کیا روا

17

جس گلا نازک اوپر تیر کو دیتے والبشر
اس گلا نازک اوپر زخم چلانا کیا روا

18

جن گیسوؤں کو عطر سے معطر کرتی فاطمہ
ان گیسوؤں کو خاک و خون ملانا کیا روا

19

جو بے ردا ... پردہ جائے کے ناظر
ان سرور دینکے سر کو نیزہ چڑھانا کیا روا

20

سلطان دین کو مارا اور آل نبی پر کر جفا
کر بے سر لاشہ حرم خیمہ لٹانا کیا روا

21

آل نبی کو قید کر قتل رفیق و اسیر
ناجوں کو [illegible] کر قید ... کیا روا

22

آل نبی کو قید کر اونٹوں کے اوپر کر سوار
حضرت کی بیواں بیٹیاں بے پردہ لانا کیا روا

23

سجاد زین العابدین بیمار کے بیمار خستہ دل
طوق کر اُنکا تیغ بیڑی پیدل چلانا کیا روا

24

ردول کو [illegible] [illegible]
دھر طوق [illegible] شاہ کا بیٹا [illegible]

25

[illegible] لعین [illegible] کا در
ابن علی کی لاش پر گھوڑے دوڑانا کیا روا

مصحف رسول اللہ کا مصحف ہے اُنکی آل کا
وہ خاص مصحف چھوڑ کر مصحف نیا نا کیا روا

تما دلالت [illegible] [illegible]
[illegible] [illegible] کیا روا

کتب خانہ انجمن ترقی اردو جامع مسجد دہلی

ایضاً

ہے عرش بریں پہ شوکت حیدر
مسند ہے رسول کی نشست حیدر
دنیا اور اس کا جو ہے سب چھوڑ کے
جنت کو چلا ہر غلام حیدر

قرآن میں ہے فوق یداللہ حقیقت اسکی
اک دست ہے ابو دست دست حیدر
اور جو دیکھیں بنی نوع جوان
آنکھ جو دیکھے اسکا پنجۂ حیدر

رباعی

جب سے اردو زباں میں کلام لکھتے ہیں
خدا کا اللہ محمد کا نام لکھتے ہیں
ہم اردو کا مدح علی تمام لکھتے ہیں
جو دور ہے ... تمام لکھتے ہیں

دیگر

[illegible] بر سر [illegible] حسین ابن علی
[illegible] حسین [illegible] علی
[illegible]
در [illegible] دریا [illegible] حسین ابن علی

دیگر

[illegible]
[illegible]

دیگر

[illegible]
[illegible]

[illegible]

[illegible]
[illegible]

۱

نہ تم فنا ہو میں گر داغ دل پہ رہے
سلامی ہو بھی منور رہے

۲

نہ بھولے دلا کوئی دم یاد تیری
زمیں پر سدا اپنا بستر رہے

۳

وہ ہے آدمی جس سے ہو کار خیر
بشر وہ جو دنیا میں بے شر رہے

۴

نہ ہوں شراب طہورا کے پیاسے
مگر حب ساقی کوثر رہے

۵

بنا جہاں جا تیرے پھولوں کی بو
دماغ عدو بھی معطر رہے

۶

فقیروں کی کیا موت کیا زندگی
جگہ جس جگہ بل بھی مر رہے

۷

اک افسانہ باقی رہ گیا
نہ قاتل رہا اور نہ خنجر رہا

۸

لہو کے قطرے زینب کے بھوکے پڑے
لڑائی میں دونوں برابر رہے

۹

یہی التجا اور یہی آرزو دیا
اس تعلق میں شاہ دین بھر رہے

۱۰

تیرے پیار نے خوب ہے
اگر ہر وہ اس اثر رہے

۱۱

تیری رحمت کا آسرا ہے یا رب
حفاظت میں تیری اک دفتر رہے

۱۲

کیا تم نے اس طرح تو دیکھو
کہ روز کسی کے نہ یاور رہے

۱۳

یہی کہ ہے حاکم شاہ کا
کہیں تو میں زینب کے رہے

۱۴

نہ بھلا سکو ناتھ برہ کرائیں
فقیری میں بھی دل تونگر رہے

۱

سب بچے ذاکر شاہ شہدا کہتے ہیں
اسلامی ہے افعال خدا کہتے ہیں

۲

درعمت پر جو حر آیا تو فضہ نے کہا
اہلبیت نبوی بچہ کو دعا کہتے ہیں

۳

پہلے پہلے جو رکا اسپ تو حضرت نے کہا
ہیں مظلوم کہ اس دشت کو کیا کہتے ہیں

۴

آئی ہاتف کی ندا شور ہے اسے شبیر
ہے وہ صحرا جسے کرب و بلا کہتے ہیں

۵

بیٹریاں دیکھ کے عابد کو سکینہ نے کہا
کون بھیا ہو زیور اسے کیا کہتے ہیں

۶

ہوئے بیجا و کہ [illegible] مشہور مگر
ہم اہل اسے سلسلہ صبر و رضا کہتے ہیں

۷

نام قاسم نے جو پوچھا تو کہا سرور نے
سب بچے ابن بتول عذرا کہتے ہیں

۸

ہو ہیں صغرا کا پدر بلیں وآوارہ وطن
مجھ کو مظلوم غریب الغربا کہتے ہیں

۹

آستان شاہ مظلوم کا انصر حضرت
بادشاہوں کو اسی در کا گدا کہتے ہیں

۱۰

السلام اے پسر دختر محبوب خدا
شاہ کے روضہ پر ملک صبح و مسا کہتے ہیں

۱۱

سچ ہے اللہ تم سرور کا عجب رتبہ ہے
[illegible] جو کہتے ہیں بجا کہتے ہیں

۱۲

فوج کفار سے جو بطرِ نبی تک نہ بچا
اس کو تقدیر [illegible] رسا کہتے ہیں

۱۳

بیاہ [illegible] اکبر کو شاہ دین نے جو کیا
[illegible] اس کو [illegible] دکھاتے ہیں

۱۴

عید جب شاہ سے ان گھر کی طرف آئے
تو حضرت [illegible] فنا کہتے ہیں

۱۵

دیکھ کر [illegible] حلق کے تلے کو بیٹھ
صبر ہے [illegible] تسلیم و رضا کہتے ہیں

۱۶

کہا صغرا نے کہ ابا کر دو وعدہ کو وفا
جاں بلب لوگ مرے اہل وفا کے ہیں

۱۷

جب کہا شہ نے تم کون ہو بولی زینب
کیا بتا دوں مجھے تو سب بلاتے ہیں

۱۸

لٹ جاتے ہیں اور کتنے غم سہتے ہیں
دیکھ زہرا کی بیٹی ہیں تماشے روتے ہیں

۱۹

بولی زینب میرے بابا سے ان کو کہو
یا علی آیا کوئی عقدہ کشا کہتے ہیں

۲۰

کربلا کی تقدیر جو فرزند نبی نے لکھی
بولے عباس کہ لطف وفا کے ہیں

۲۱

دیکھی تکبیر جو شبیر نے چلائے عدو
دیکھ تیغ جب لیل نعرے لگاتے ہیں

۲۲

لوگ کہتے ہیں جب خاک تھا آمولی
آئے آور وکی عباس کی دعا کہتے ہیں

١

جب رن میں بانوئے فاطمہ پریشان ہوا
یعنی شہید سرور کون و مکان ہوا

رن میں دہل بجانے لگے تو ابھار
پہنچی صدا یہ خیمہ عصمت میں ایکبار

کہتی تھی سب کو بیٹے بھیا حسین بلاؤ
بھیا کدھر ہو تم مجھے آواز تو سناؤ

ناگاہ پہنچی لاشہ پہ زینب جگر فگار
وہ دیکھا جو کسی نے نہ دیکھا کردگار

لاشہ پہ بین کرنے لگی یہ وہ خستہ تن
قربان تجھ پہ ہے اسیر نا جانے بے وطن

١

جنت میں سر پر پیشہ رسول زماں ہوا
مثل ۲ م سے لکھنے سے ہر ایک الف جاں ہوا

٢

بیہوش تڑپ گئیں زہرا دل پہ اختیار
غل تھا کہ قتل ہو گیا زہرا کا گلعذار

٣

یہ قتل گاہ کا رستہ ہمیں کو بتاؤ
لاشے نے دی صدا کہ یہیں اے بہن آؤ

٤

بے سر پڑے تھے آہ شاہ نامدار
لاشے پہ فاطمہ زہرا تھی بیقرار

٥

رونے کو تیرے لاشے پہ جیتی رہی بہن
ہے ہے زمیں گرا ہے آپ کا بدن

غل تھا جہاں رحمت ہی خاص و عام کا
سر کٹ گیا حسین علیہ السلام کا

لشکر یہ شور کر رہیں نہ زینب کو غش پڑی
نیزے پہ شور کر رہے یار لال پڑی

بھیا نہیں رہا ہے یہ شہر تین کا
ہے رنگ کر ۲ ہر تن ہے لرکپن کا

جہاں تک قلق سے زینب ۴ اطرف پیٹ گئی
بس دو ہاتھ کر حسین ۴ تن سے لپٹ گئی

ہیں بہاں کے بہن کو زمانے بین کر گئے
رونے کو زندہ میں رہی اور آپ مر گئے

بھیا سن لے کبلے ہوں ردا تو مجھے اوڑھا دو
یہاں زندگی کا لطف نہیں ساتھ لیتے جاؤ

زینب بیاں تھی لاشہ بھائی کے نوحہ گر
جو آیا تازیانہ سے دشمن بد گوہر

حیرت ہے کیوں نہ خاک ہوا دست نابکار
کھینچا ہے لپٹ دختر زہراؑ سیوں دکار

جاتے ہی لوٹ پر ہو گیا اتقیا
خیمہ نبیؐ کی آل کا تاراج کر دیا

یہ انقلاب چرخ کہن وا محمداؐ
بے گور لاش شاہ زمن وا محمداؐ

۶

آئی صدا یہ لاش سے بھیا نہ غل مچاؤ
امت کی نفرت ہو نہ حرف لب پہ لاؤ

۷

طاقت نہیں بیان کی ہمارے اب جگر
کیوں الامان کر نہ پڑا بیٹے کا پدر

۸

آئی صدا کہ فاطمہ فریاد کردگار
القصہ خیمے جل گئی زہراؑ کی یادگار

۹

ہے چھینی ردا ای دختر زہراؑ ابد تھا
مارا طمانچہ آہ سکینہؑ کو بے خطا

۱۰

اکبرؑ ۲ اسیر محن وا محمداؐ
سجادؑ کے گلے رسن وا محمداؐ
میں

بیمار کیہ اٹھا دیے وحشت حسینؑ کی
صورت ہے دور حشر ہے فرعون کے چمن کی

درہ لگایا لپٹ کے زینب بتول کی
یہاں لاش تیر تیرا گئی سبط رسولؐ کی

حیرت ہے کیوں نہ حشر کے سامان عیاں ہوئے
تاراجی خیام کو ظالم روان ہوئے

اونٹوں پہ پھر بٹھا دیا ہر دل ملول کو
اور سوئے شامؑ لے چلے آل رسولؐ کو

یہ ہے نیا زمانہ کا یہ انقلاب ہے
نا محرمون میں آل رسالت مآب ہے

غل تھا تماشا عجب ہے خاص و عام کا

۱۱

وہ بے کجاوہ اونٹ ذریت رسول ؐ
وہ اژدحام خلق کا اور دختر بتول ؑ
وہ طوق اور وہ گردن سجاد ؑ دل ملول
یہ ظلم آہ فلک تجھے کیونکر ہوا قبول
کیونوں کا دل یہ سن کے نہ کیون بیقرار ہو
زینب ؑ کی پشت نوک سناں سے فگار ہو

۱۲

اب یوں بیان کرتے ہیں راوی ذی کلام
کس دقت سے پہونچے حرم سب قریب شام
اونٹوں کے گرد ویسی خلائق کا اژدہام
وہ کل کی لشکر اور بات اور وہ ہجوم عام
شائق تماشے کے نئے در جا تلے ہوئے
ملعون سے پردہ نشین تھے سب کہ لٹے ہوئے

۱۳

ناگاہ در یزید پہ پہنچے بدرد و غم
غل پڑ گیا وہ آئے اسیران حرم
زینب ؑ ہے سب کے آگے کہ سر ہے الم
پیچھے حرم حسین ؑ کے سب با دو چشم نم
غل تھا فلک پہ وقت ہے یہ شور ریش کا
بیتی یزید جاتا ہے کنبہ حسین ؑ کا

۱۴

آیا قریب اہل حرم شمر روسیاہ
باندھے رسن میں سب کے گلے وہ بے کلاہ
بیتی یزید کے چلا سب کو آہ آہ
ایک ہاتھ میں رسن کا سرا اک میں فرق شاہ
کی عرض یہ یزید سے اس اژدہام میں
حاضر نبی ؐ کا کنبہ ہے دربار عام میں

۱۵

ذلت ہو کے اٹھ کھڑا ہوا وہ بانی جفا
کیتی کے بعد شمر سے بے رحم نے کہا
کس طرح تو نے کاٹا گلا شاہ کا بتا
پیاسا کیا شہید کہ پانی بھی کچھ دیا
زینب ؑ نے دی صدا یہ تب اس بد خصال کو
پیاسا کیا شہید پیمبر کے لال کو

١٦

حاکم نے پوچھا شمر ستمگر سے بر ملا
یہ بالی کون ہے تو پکارا وہ بے حیا
یہ وہ ہے جسکا باپ تھا سلطان لافتا
اور ماں ہے اسکی بنت نبی خیر النسا
نانا اسی غریب کا خیر الانام ہے
یہ خواہر حسین علیہ السلام ہے

١٧

دکھلا کے پھر سکینہ کو بولا وہ بے حیا
یہ کون ہے تو بولا وہ دردِ کربلا
نام اسکا ہے سکینہ یہ ہے شہ کی دلربا
اسکو ہی تین روز سے پانی نہیں ملا
بولی سکینہ کھینچ کے گوہر اتار لیں
روتی ہوں میں تو اسنے طمانچے لگائے ہیں

١٨

باندھی ہے اب گلے میں رسن جسنے بے خطا
فریاد ہے خدا کی گھٹا جاتا ہے گلا
حاکم نے حکم شمر ستمگر کو تب دیا
اسکے گلے کو کھولدے اور پانی پلا
سب چھوٹوں کے ساتھ تو یہ دستگیر ہے
لازم ہے اسپے رحم کرو یہ صغیر ہے

١٩

حاکم نے پھر سکینہ سے ہنسکر کیا بیان
کیا مانگتی ہے مانگ تو جسنے کہا کہ ہاں
گر رحم میرے حال پہ آتا ہے بدگمان
دلوا دے ایک بار مجھکو سر شاہ دو جہان
بچھڑی ہوں ہوں اپنے گلے سے لگا دونگی
لونگی بلائیں اپنی وصیت سنا دونگی

٢٠

کی پھر لعین نے طشت طلائی پہ تب نظر
بولا کہ دیکھو یہ ہے سر شاہ بحر و بر
لپٹا لیا سکینہ نے چھاتی سے دوڑ کر
ہونٹوں پہ ہونٹ رکھ کے پکاری وہ نوحہ گر
اللہ کی خبر ہی نہ تھی یہ مدینہ نے
کھائے طمانچے آپکی پیاری سکینہ نے

۱۶

پھر کہا ہند نے اچھا نہ کیا تُو نے بتا ۲
پہ تو بتلا دو کہ نہ میں تا خون شیر امام ۲

۱۷

نا گیا ہوں

بعد ازیں سر اُنہ کہا اُس کہ آ نیک انجام ۲
کون امام ۲ اُس نے کہا ابنِ علی ۴ جا دنیا ۲

روسک فرمایا اُنسا کہا کہ ادھر آیا ہے
بولی لقدمہ سر کہا نیزہ پہ اُٹھا آیا ہے